© rasailojaraid.com

تعلق رکھنے والے جاپان، یورپ، برطانیہ اور نیدر لینڈ کے کئی ٹیمیں بھی دار العلوم آئیں اور اکثر نے مولانا سمیع الحق سے مفصل انٹرویو ریکارڈ کئے۔

دورہ تفسیر و دورہ میراث :

اس سال بھی حسب دوران تعطیلات دار العلوم میں دورہ تفسیر شروع ہے حضرت شیخ الحدیث مولانا مغفور اللہ صاحب مدظلہ یہ دورہ پڑھا رہے ہیں گزشتہ چند سالوں سے یہ دورہ شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب مدظلہ پڑھا رہے تھے لیکن اس سال امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد مدظلہ کی دعوت اور اصرار پر آپ دورہ تفسیر کے لئے صرف دوران تعطیلات عارضی طور پر قندھار چلے گئے اور وہاں پر طلبہ کی بہت بڑی تعداد اس میں شرکت کر رہی ہے۔ طلبہ کے ذوق و شوق کو دیکھتے ہوئے پھر امیر المومنین کی خواہش پر آپ طالقان تشریف لے گئے اور اب وہاں پر گویا محاذ جنگ میں دورہ تفسیر پڑھا رہے ہیں۔

دار العلوم میں ایام تعطیل یہ معمول رہا کہ دورہ تفسیر کے ساتھ ساتھ دورہ میراث کا بھی اہتمام ہوتا ہے اور یہ دورہ حضرت مفتی سیف اللہ صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں چنانچہ اب بھی مفتی صاحب سراجی کا درس دیتے ہیں۔

امریکہ میں مقیم پاکستانی ڈاکٹر امجد حسین کی دار العلوم تشریف آوری :

گزشتہ دنوں امریکہ میں مقیم پاکستانی دانشور اور تجربہ کار ہارٹ سپیشلسٹ خیبر میڈیکل کالج پشاور کے پروفیسر ڈاکٹر اعجاز صاحب کی معیت میں دار العلوم تشریف لائے۔ انہوں نے حضرت مہتمم صاحب مدظلہ سے تفصیلی ملاقات کی اور طالبان افغانستان کے متعلق آپ سے انٹرویو کیا۔ موصوف امریکہ میں طالبان تحریک کے زبردست حامی ہیں۔ دار العلوم حقانیہ اور اس موقع پر مولانا سمیع الحق اور تحریک طالبان کے خلاف کے جو مضامین اور خبریں وہاں اخبارات میں آتی ہیں آپ اس کا بھرپور جواب اپنے کالموں میں دیتے ہیں۔ انہوں نے دار العلوم حقانیہ کے تمام شعبہ جات کا معائنہ کیا۔ اور کہا کہ میں کئی دفعہ اس روڈ پر گزرا ہوں مگر مجھے اس ادارہ کی وسعت کا ایسا علم نہ تھا اب یہ ادارہ دیکھا اور اس کے تمام شعبے دیکھے تو میں اس سے بہت متاثر ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس ادارہ کو ان شاء اللہ مزید ترقیات سے نوازے گا۔

افغانستان کے سفیر عبد السلام ضعیف صاحب کی دار العلوم آمد :

اسی دوران امارت اسلامیہ افغانستان کے نامزد سفیر برائے اسلام آباد اور تحریک طالبان کے اہم رہنما مولانا عبد السلام ضعیف صاحب تشریف لائے اور حضرت مہتمم صاحب کے ساتھ عالمی حالات کے تناظر میں افغانستان کی صورت حال پر تفصیلی گفتگو کی۔

© rasailojaraid.com